بسم اللہ الرحمن الرحیم

بعد حمد خدا و نعت ختم انبیا کے ہیچ مدان کج مج زبان **محمد ارتضی خان**

مہتمم مطبع مرتضوی دہلی نے **مرات الاشباہ** سلاطین

خاندان تیموریہ مولفہ احترام الدولہ عمدۃ الحکما معتمد الملک حاذق العہد و الآوان

حکیم محمد احسن اللہ خان بہادر ثابت جنگ کو بہ تکلیف

بعض احباب زبان فارسی سے اردو مین بعبارت سلیس عام فہم

خلاصہ کیا اور کچہہ حال مختصر دیگر کتب تواریخ سے بہی ایزاد کیا گیا

بیدار شاہ بادشاہ بن احمد شاہ بادشاہ

سنہ ۱۱۶۰ ہجری کو محلہ دار الخلافہ شاہجہان آباد میں متولد ہوئے سنہ ۱۲۰۲ ہجری کو دہلی میں جلوس فرمایا

تاریخ جلوس بدہلی آمدہ چون کرد فتنہ برپا ٭ غلام قادر بغنت فتنہ کمک بجرام

ز نو محلہ بر آورد یک سلاطینی ٭ کہ بخت خفتہ و بیدار شہ غلط بعوام ٭

نکرد گوش لعبد کہ او نمودہ بیان ٭ نشاند بر سر تختش بزور و جبر تمام ٭

دلم بخواست کہ فرحت بخستہ ہمنی ٭ کند نگارش سال جلوس آن ناکام ٭

نگفت از سر سوداش ہاتف غیبی ٭ کہ شاہ شد بجہان لحق از برای نام

دو مہینے چند روز بادشاہت کر کے سنہ ۱۲۰۲ ہجری میں راہگرای عالم بقا ہوئے

تاریخ وفات وای بیدار شاہ خفتہ نصیب ٭ سلطنت را دو ماہ داد نظام

شد اسیر و بہ تیغ بعد دو ماہ ٭ با برادر شہید شد ناکام ٭ سال این سانحہ چو بر جستم

از دبیر خرد بصد ابرام ٭ از سر قدر یابی دلگیر ٭ گفت ہاتف بخلد کرد آرام

عمر ان کی ۴۲ برس کی تہی - نواح دہلی میں مدفون ہوئے -

واعظ بی بدل فقیہ بے مثل محقق مسائل دین مؤسس مبانی شرع متین حافظ خواجہ محمد سعید ضیاء الدین
انکی علم و فضل کا بیان حیطہ تقریر سے افزون اور حیز تحریر سے بیرون ہے ہر جمعہ کو مدرسہ حسین بخش مین وعظ فرماتے
ہین صدہا مسلمان بعد ادای نماز جمعہ وہان آتے ہین بہر حال ایکی ذات مزمانا غنیمت ہے سچ تو یہ ہے
کہ ایسون ہی سے اسلام کی زینت ہے قطع نظر علم و فضل کی خط نسخ مین استاد یگانہ ہین اور خلق و مروت مین مشہور زمانہ ہین

مولانا سید احمد خان صاحب

عالم العلماء افضل الفضلا وحید عصر فضل و افضال مظہر جاہ و جلال سر آمد موزخان مولانا سید احمد خان المخاطب
بخطاب جواد الدولہ بہادر علم کو طاقت نہین کہ انکی اوصاف حمیدہ سی ایک حرف لکھے زبان کو یارا نہین
کہ انکی محامد سے ایک نقطہ کہی منصب صدارت سرکار انگریزی سی حاصل ہی طبیعت داد دہ
اور عدل گستر کیطرف زیادہ مائل ہی علم ریاضی وغیرہ مین استعداد تام ہی باوجود ان مناصب کے مزاج
خلق عالم سے

مولوی محمد ہاشم صاحب

فاضل اجل عالم اکمل شاعر بے مثل مفتی بی بدل خلق مجسم مولوی محمد ہاشم صاحب کہ حضرت
فقہ و حدیث مین استعداد کافی اور علم مباحثہ و مناظرہ مین دستگاہ وافی رکھتی ہین خلق و
مروت مین بدرجہ اتم فصاحت و بلاغت ان پر ختم ہے فقط
بتاریخ دوم ماہ ستمبر سنہ ۱۹۰۴ء بروز جمعہ بخط خام سید صادق علی عفا عنہ باختتام رسید